روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 30 ستمبر 2010ء 20 شوال 1431 ہجری 30 تبوک 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 202

تیسری شرط بیعت

یہ کہ بلا ناغہ پنجوقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا اور دلی محبت سے خدائے تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائے گا۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 564)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مبارک وہ جو اپنی کمزوریوں کا اقرار کر کے خدا سے رحم چاہتا ہے اور نہایت شوخ اور شریر اور بدبخت وہ شخص ہے جو اپنے اعمال کو اپنی طاقتوں کا ثمرہ سمجھ کر خدا سے انصاف چاہتا ہے اور ابھی میں بیان کر چکا ہوں کہ آریہ صاحبوں نے جو اپنے اعمال کے مقابل پر خدا کا نام منصف رکھا ہے۔ یہ غلطی محض اس وجہ سے واقع ہوئی ہے کہ انہوں نے اپنے ارواح اور ان کی تمام قوتوں کو ایسا ہی اپنے اجسام اور ان کی طاقتوں کو خدا کی طرح قدیم اور انادی اور غیر مخلوق سمجھ لیا ہے جو پرمیشر کی طرف سے نہیں بلکہ خود بخود ہیں اور اگر وہ مخلوق کی نسبت قدامت نوعی کے قائل ہوتے نہ قدامت شخصی کے تو اس کفر میں نہ پڑتے مگر انہوں نے قدامت شخصی کا اعتقاد رکھ کر یعنے یہ کہہ کر کہ ارواح اور ذرات اجسام سب انادی ہیں مخلوق نہیں ہیں ایک بھاری کفر اپنے لئے سہیڑ لیا۔

غرض وہ لوگ قدامت شخصی کے قائل ہو کر پرمیشر کے مقابل پر اس کے شریکوں کی طرح اپنے تئیں تصور کرتے ہیں یا مثلاً اس طرح تصور کرتے ہیں جیسا کہ رعایا کو اپنے بادشاہ کے مقابل پر خیال ہوتا ہے اور جیسا کہ رعایا اپنے بادشاہ سے اپنے حقوق طلب کر سکتی ہے اور اگر کوئی ظالم بادشاہ ان کے حقوق کو پامال کرنا چاہے۔ تو اپنے حقوق پیش کر کے اس سے انصاف چاہتی ہے یا ناچار بغاوت کے لئے سر اٹھاتی ہے اور آریہ صاحبوں کے اصول کے رو سے یہ بات سچ بھی ٹھہرتی ہے کیونکہ جس حالت میں تمام روحیں اور جسموں کے تمام ذرات پرمیشر کے پیدا کردہ نہیں ہیں تو کیوں نہ اس سے اپنے حقوق خدمت طلب کئے جائیں اور کیوں نہ اس کو انصاف دینے کے لئے مجبور کیا جائے اس حالت میں وہ ہوتا کون ہے جو حقوق دبا کر بیٹھا رہے بلکہ اگر وہ واجب حقوق کو ادا نہ کرے تو اگر آسمان کے نیچے اس کے اوپر کوئی دوسری عدالت ہوتی تو اپیل کے وقت ضرور مع خرچہ اس پر ڈگری ہو سکتی تھی۔

(چشمہ معرفت، روحانی خزائن جلد 23 ص 35)

ضرورت حفاظ کرام

بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کیلئے نظارت تعلیم کو ایسے حفاظ کی ضرورت ہے جن کی عمر 30 سے 40 سال کے درمیان ہو۔ تعلیم کم از کم ایف۔اے ہو۔ ایسے حفاظ جو خدمت دین کا شوق اور جذبہ رکھتے ہوں وہ اپنی درخواست مع اسناد صدر صاحب/امیر صاحب کی سفارش کے ساتھ 10/اکتوبر 2010ء تک نظارت ہذا میں جمع کروا دیں۔

ایڈریس نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ
فون نمبر: 047-6212473

(نظارت تعلیم)

اعزاز

مکرم محمد عباس خان صاحب گارڈن ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں۔

حکومت پاکستان منسٹری آف یوتھ افیئرز کے تحت National Youth Essay Writing Competition 2009 میں میرے بیٹے مکرم محمد عاطف خان صاحب نے اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے اول پوزیشن حاصل کی۔ جس پر حکومت پاکستان کی طرف سے سند کے علاوہ مبلغ -/50 ہزار روپے کا نقد انعام بھی دیا گیا۔ موصوف مکرم محمد ابراہیم خان صاحب مرحوم کا پوتا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

یوم تحریک جدید

امراء و صدر صاحبان جماعت احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ سال رواں کا دوسرا ''یوم تحریک جدید'' یکم اکتوبر 2010ء بروز جمعۃ المبارک منانے کا اہتمام فرمائیں جس میں مطالبات تحریک جدید پر خصوصی توجہ دلائی جائے اور اس کی رپورٹ سے وکالت دیوان کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

یکم اکتوبر 2010ء

5-05 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
5-45 am تلاوت
6-00 am ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
6-35 am لقاء مع العرب
7-40 m تاریخی حقائق
8-15 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
8-45 am زندہ لوگ
9-25 am ترجمۃ القرآن
10-25 am مسیح ہندوستان میں
11-05 am تلاوت اور درس حدیث
11-30 am تاریخی حقائق
12-00 pm زندہ لوگ
12-30 pm گلشن وقف نو
1-35 pm سرائیکی سروس
2-00 pm سوال وجواب
3-05 pm انڈونیشین سروس
4-05 pm سیرت صحابیات رسول اللہ ﷺ
5-00 pm خطبہ جمعہ Live
6-05 pm تلاوت اور درس حدیث
6-25 pm زندہ لوگ
6-55 pm بنگلہ سروس
8-00 pm رئیل ٹاک
9-00 pm خبرنامہ
9-15 pm خطبہ جمعہ فرمودہ یکم اکتوبر 2010ء
10-30 pm خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع 2005ء
11-00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
11-30 pm بنگلہ سروس

2/اکتوبر 2010ء

12-30 am عربی سروس
1-30 am خطبہ جمعہ فرمودہ یکم اکتوبر 2010ء
2-40 am ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
3-15 am ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
3-50 am سوال وجواب
5-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
5-35 am تلاوت
5-50 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
6-25 am لقاء مع العرب
7-45 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
8-15 am خطبہ جمعہ فرمودہ یکم اکتوبر 2010ء
9-25 am راہ ھدیٰ
11-05 am تلاوت اور درس حدیث
11-25 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
12-00 pm زندہ لوگ
12-35 pm حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا جلسہ سالانہ سے خطاب
1-35 pm سوال وجواب
2-55 pm خطبہ جمعہ فرمودہ یکم اکتوبر 2010ء
4-05 pm انڈونیشین سروس
5-10 pm تلاوت
5-20 pm زندہ لوگ
6-00 pm انتخاب سخن Live
7-05 pm بنگلہ سروس
8-05 pm گلشن وقف نو
9-10 pm خبرنامہ
9-30 pm راہ ھدیٰ Live
11-10 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-25 pm یسرنا القرآن
11-45 pm عربی سروس

3/اکتوبر 2010ء

1-50 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
2-20 am گلشن وقف نو
3-20 am راہ ھدیٰ
4-50 am خطبہ جمعہ فرمودہ یکم اکتوبر 2010ء
6-05 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
6-40 am تلاوت
6-50 am لقاء مع العرب
8-00 am خبرنامہ
8-15 am خطبہ جمعہ فرمودہ یکم اکتوبر 2010ء
9-20 am زندہ لوگ
9-55 am فیتھ میٹرز
11-00 am تلاوت درس حدیث
11-30 am گلشن وقف نو
12-35 pm زندہ لوگ
1-10 pm فیتھ میٹرز
2-15 pm حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا جلسہ سالانہ سے خطاب
3-10 pm انڈونیشین سروس
4-10 pm سپینش سروس
4-55 pm تلاوت
5-05 pm یسرنا القرآن
5-20 pm زندہ لوگ
6-00 pm بنگلہ سروس
7-00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ یکم اکتوبر 2010ء
8-05 pm گلشن وقف نو
9-10 pm خبرنامہ
9-30 pm فیتھ میٹرز
10-35 pm یسرنا القرآن
11-00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm عربی سروس

4/اکتوبر 2010ء

1-35 am ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
2-10 am گلشن وقف نو
3-15 am خطبہ جمعہ فرمودہ یکم اکتوبر 2010ء
4-30 am رفقائے احمد
5-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
5-35 am تلاوت
5-45 am یسرنا القرآن
6-00 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
6-35 am زندہ لوگ
7-10 am لقاء مع العرب
8-10 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
8-45 am خطبہ جمعہ فرمودہ یکم اکتوبر 2010ء
10-00 am سوال وجواب
11-00 am تلاوت اور درس حدیث
11-30 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
12-10 pm زندہ لوگ
12-40 pm گلشن وقف نو
1-45 pm ملاقات پروگرام
3-00 pm انڈونیشین سروس
4-00 pm تقاریر جلسہ سالانہ
4-40 pm تلاوت
4-50 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
5-20 pm زندہ لوگ
5-55 pm بنگلہ سروس
7-00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 18 ستمبر 2009ء
8-05 pm تقاریر جلسہ سالانہ
9-00 pm خبرنامہ
9-20 pm راہ ھدیٰ
11-00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm عربی سروس

5/اکتوبر 2010ء

1-35 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
2-05 am گلشن وقف نو
3-10 am تقاریر جلسہ سالانہ
3-50 am خطبہ جمعہ فرمودہ یکم اکتوبر 2010ء
5-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
5-35 am تلاوت
5-45 am ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
6-20 am لقاء مع العرب
7-20 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
7-55 am فرنچ ملاقات پروگرام
9-00 am زندہ لوگ
9-35 am حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا جلسہ سالانہ سے خطاب
11-00 am تلاوت اور درس ملفوظات
11-30 am سائنس اور میڈیسن ریویو
12-05pm زندہ لوگ
12-30pm گلشن وقف نو
1-45 pm سوال وجواب
3-05 pm انڈونیشین سروس
3-55 pm سندھی سروس
5-05 pm تلاوت
5-15 pm زندہ لوگ
5-45 pm سائنس اور میڈیسن ریویو
6-15 pm بنگلہ سروس
7-20 pm مجلس انصار اللہ یوکے اجتماع
8-05 pm تاریخ حقائق
8-40 pm یسرنا القرآن
9-00 pm خبرنامہ
9-25 pm راہ ھدیٰ
11-00pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30pm عربی سروس

ہمیشہ رہنے والی جنت

غریب اور مستحق دل کے مریضوں کی مالی معاونت کے لئے ''نادار مریضان'' کے نام سے ایک مد قائم ہے۔ احباب جماعت اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! کیا میں تمہیں ایک ایسی تجارت پر مطلع کروں جو تمہیں ایک دردناک عذاب سے نجات دے گی؟

تم (جو) اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہو اور اللہ کے راستے میں اپنے اموال اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرتے ہو، یہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔

وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کر دے گا جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں اور ایسے پاکیزہ گھروں میں بھی جو ہمیشہ رہنے والی جنتوں میں ہیں۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔''

(الصّف 11 تا 13)

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم رانا غلام مصطفیٰ منصور صاحب

توکل علی اللہ کی برکت اور عظمت و شان

آنحضرتؐ کی شاندار مثالیں، حضرت مسیح موعود اور خلفاء سلسلہ کے ارشادات

توکل علی اللہ کے معنی اور مفہوم

توکل کے لغوی معنے المنجد میں یہ بیان کئے گئے ہیں وکل یکل وکلا و وکو لا الیہ الامر کوئی کام کسی کے سپرد کردینا سونپنا۔

او کل ۔ایکا لا سپرد کرنا۔سونپنا۔بللّٰہ اللہ پر بھروسہ کرنا۔ وکالا توکیل**ا** وکیل بنانا۔

توکل وکالت قبول کرنا لہ بالنجا ح کامیابی کا ذمہ دار بننا۔واتکل علی اللّٰہ بھروسہ کرنا۔ وکل مطیع وفرمانبردار ہونا۔ توکل فی الا مر خود مجبوری ظاہر کرکے دوسرے پراعتماد کرنا۔پس لغت کی رو سے توکل علی اللّٰہ کے یہ معنے ہوئے کہ اپنی ہمت طاقت اور توفیق کے مطابق اللہ تعالیٰ کی کامل اطاعت اور فرمانبرداری کرتے ہوئے بہترین محنت کریں اور خدائے واحد و یگانہ کی ذات پر بھروسہ کرتے ہوئے۔ بہترین نتائج کے لئے اس حی وقیوم خدا کے دربار میں اس کی ذات پر کامل یقین رکھتے ہوئے اپنی بے بسی کی فریاد کریں۔اس لئے کہ وہ خود محنتی فرمانبرداروں کی کامیابی کا ذمہ دار بن جاتا ہے۔وہ توکل کرنے والوں کا وکیل بن جاتا ہے۔

کامل فرمانبرداری اور اطاعت کے ساتھ بھرپور محنت شرط ہے اور پھر اپنی محنت اور اسباب پر بھروسہ نہ ہو بلکہ مولیٰ کریم کی ذات پر بھروسہ ہو۔لیکن اللہ تعالیٰ کے پیدا کردہ اسباب کو اختیار کرنا بہرحال ضروری ہے اور بھروسہ پھر اللہ پر ہو۔

توکل کی تعریف بیان کرتے ہوئے سیّدنا حضرت مصلح موعود بیان کرتے ہیں۔

''توکل کا صحیح مفہوم یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کے پیدا کردہ سامانوں سے پوری طرح کام لے اور پھر اللہ تعالیٰ کے حضور جھک جائے اور اس سے کہے کہ اے خدا! جو سامان میرے اختیار میں تھے وہ تو میں نے سب استعمال کر لئے ہیں۔اب کوئی کمی رہ گئی ہے تو تو خود اپنے فضل سے اسے پورا فرما اور میری کوتاہیوں کو نظر انداز کرتے ہوئے اس کام کے نیک نتائج پیدا فرما۔ جب وہ ایسا کرے گا تب اسے اللہ تعالیٰ کی نصرت حاصل ہوگی اور وہ اپنے ہر کام میں کامیابی حاصل کرے گا۔ لیکن جو شخص کام نہیں کرتا اور پھر اپنے آپ کو متوکل کہتا ہے وہ توکل کے ساتھ تمسخر کرتا اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا مورد بنتا ہے۔''

(تفسیر کبیر جلد 7 صفحہ 442-443)

توکل کی تاکید کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے۔ ....

ترجمہ: پس اللہ پر توکل کر یقیناً تو کھلے کھلے حق پر قائم ہے۔ (النمل۔80)

اور جو اللہ پر توکل کرے تو وہ اس کے لئے کافی ہے۔ (الطلاق۔4)

یقیناً اسے ان لوگوں پر کوئی غلبہ نہیں جو ایمان لائے ہیں اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

(النحل۔100)

آقا و مولیٰ سیّدنا حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے توکل کی تعریف بیان کرتے ہوئے جو ارشاد فرمایا وہ حضرت انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول کریم ﷺ سے ایک شخص نے سوال کیا کہ یارسول اللہ ﷺ کیا میں پہلے اپنے اونٹ کا گھٹنا باندھوں اور پھر توکل کروں۔یا اسے آزاد رہنے دوں اور توکل کروں۔آپؐ نے فرمایا **اعقلھا و توکل** پہلے اونٹ کا گھٹنا باندھو اور پھر توکل کرو۔ یعنی پہلے عمل کرو اور پھر خدا تعالیٰ پر نتیجہ چھوڑو۔

(ترمذی ابو اب صفة القیامة حدیث 2331)

توکل کرنے والوں کی عظمت و شان بیان کرتے ہوئے جو آقا و مولیٰ حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمایا وہ حضرت حارثہ بن وہبؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا **''کیا جنت میں بسنے والوں کے متعلق میں تمہیں کچھ بتاؤں؟ ہر وہ کمزور جس کو لوگ کمزور سمجھتے ہیں۔مگر جب وہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے اسی کے نام کی قسم کھاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی قسم کو پورا کر دیتا ہے اور جیسا وہ چاہتا ہے ایسا ہی کرتا ہے۔''**

(مسلم کتاب الجنة وصفة النعیم باب النار ید خلھا الجبا رون)

حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا **''میری امت میں سے ستّر ہزار آدمی بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے۔''** لوگوں نے کہا یا رسول اللہؐ وہ کون لوگ ہوں گے؟ آپؐ نے فرمایا **''وہ لوگ جو نہ منتر کرتے ہیں اور نہ بدشگون لیتے ہیں۔نہ داغ لگاتے ہیں اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔''**

(صحیح بخا ری کتا ب الر قاق باب ومن یتو کل علی اللہ)

حضرت انس بن مالکؓ نے بیان کیا کہ ان کی پھوپھی ربیع نے ایک انصاری لڑکی کا دانت توڑ ڈالا۔ لڑکی والوں نے دیت مانگی اور ربیع کے لوگوں نے معافی مانگی۔انہوں نے نہ مانا وہ نبی ﷺ کے پاس آئے۔آپؐ نے ان سے فرمایا قصاص لیں۔حضرت انس بن نضر (حضرت انس بن مالک کے چچا تھے) نے کہا یا رسول اللہ ﷺ کیا ربیع کا دانت توڑا جائے گا۔نہیں اس ذات کی قسم ہے جس نے آپ کو سچائی کے ساتھ مبعوث کیا ایسا تو نہیں ہوگا۔آپؐ نے فرمایا انس! اللہ کا حکم یہی ہے کہ قصاص لیا جائے پھر لڑکی والے راضی ہو گئے اور انہوں نے معاف کر دیا۔نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کے بندوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو کہ اگر اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے قسم کھائیں تو وہ ان کی قسم کو ضرور سچا کر دیتا ہے۔

(بخاری کتاب الصلح باب الصلح فی الدیة)

آقا و مولیٰ سیّدنا حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ نے توکل علی اللہ کی جو عظیم الشان اور شاندار مثالیں قائم فرمائیں ان میں سے صرف چند ایک برکت کی خاطر پیش کرتا ہوں، وہ واقعات کچھ اس طرح ہیں:

آقا و مولیٰ سیّدنا حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ کی شان و شوکت۔آپؐ کی قوت قدسیہ کا اثر و نفوذ قریش مکہ سے برداشت نہ ہوا۔مشرکین مکہ کی اکّا دکّا مخالفت آپؐ کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکی۔آپؐ کی مسلسل کامیابیوں سے مشرکین تلملا اٹھے اور اپنی مسلسل ناکامیوں کے خیال سے اپنی قومی مشورہ گاہ یعنی دارالندوہ میں جمع ہوئے اور باہم مشورہ کرنے لگے کہ کیا کیا جاوے۔اس مشورہ میں قریباً ایک سو (100) قریش شامل تھے اور ایک ابلیس صفت معمر نجدی شیخ بھی شریک تھا پیش آمدہ صورت حال پر گفت وشنید ہونے کے بعد مشورہ کے آخر پر یوں گفتگو ہوئی۔

ایک شخص نے کہا محمد (ﷺ) کو آہنی زنجیروں سے جکڑ کر ایک کمرہ میں بند کر دو کہ وہیں پڑا پڑا ہلاک ہو جائے۔

شیخ نجدی۔یہ رائے درست نہیں۔کیونکہ جب محمد (ﷺ) کے رشتہ داروں اور متبعین کو علم ہوگا تو وہ ضرور حملہ کریں گے اور اس کو چھڑا لیں گے۔ایک شخص نے کہا محمد (ﷺ) کو مکہ سے جلاوطن کر دو۔

شیخ نجدی۔کیا تم نے محمد (ﷺ) کی شیریں زبانی اور طاقت لسانی اور سحر بیانی نہیں دیکھی۔اگر وہ یہاں سے یونہی سلامت نکل گیا تو یقین جانو کہ اس کے بہکائے میں آکر کوئی نہ کوئی قبیلہ عرب تمہارے خلاف امڈ آئے گا اور پھر تم اس کے خلاف کچھ نہ کر سکو گے۔ابوجہل نے کہا میری رائے تو یہ ہے کہ قریش کے ہر ایک قبیلہ سے ایک ایک جوان چنا جائے اور ان کے ہاتھ میں تلواریں دے دی جائیں پھر یہ لوگ ایک آدمی کی طرح اکٹھے ہو کر محمد (ﷺ) پر حملہ کریں اور اسے قتل کر دیں ایسا کرنے سے اس کا خون سب قبائل قریش پر پھیل جائے گا اور بنوعبد مناف کو اتنی جرأت ہرگز نہیں ہوگی کہ ساری قوم کے ساتھ لڑیں۔پس لامحالہ ان کو اس خون کے بدلے میں دیت قبول کرنی ہوگی، سو وہ ہم دے دیں گے۔ شیخ نجدی نے کہا رائے ہے تو بس اس شخص کی باقی سب فضول باتیں ہیں۔پس اگر کچھ کرنا ہے۔تو جو یہ کہتا ہے وہ کرو۔غرض اس رائے پر سب کا اتفاق ہو گیا۔ادھر یہ لوگ مشورہ کر کے نکلے کہ آنحضرت ﷺ کے خون سے اپنے پلید ہاتھ رنگیں اور ادھر اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذریعہ سے اپنے نبیؐ کو ان کے اس بد ارادے سے اطلاع دے دی۔اور اجازت عطا فرمائی کہ یثرب کی طرف ہجرت کر جائیں۔اور آنے والی رات مکہ میں نہ گزاریں، جیسے فرمایا **واذیمکر بک الذین کفروا**............ (8-الانفال۔31)

مکہ سے روانگی

رات کا تاریک وقت تھا اور ظالم قریش جو مختلف قبائل سے تعلق رکھتے تھے۔اپنے خونی ارادے کے ساتھ آپؐ کے مکان کے اردگرد جمع ہو کر آپؐ کے مکان کا محاصرہ کر چکے تھے اور انتظار تھا کہ صبح ہو۔یا آپؐ اپنے گھر سے نکلیں تو آپؐ پر ایک دم حملہ کر کے قتل کر دیا جائے۔آنحضرت ﷺ کے پاس بعض کفار کی امانتیں پڑی تھیں۔کیونکہ باوجود شدید مخالفت کے اکثر لوگ اپنی امانتیں آپؐ کے پاس رکھوا دیا کرتے تھے۔لہذا آپؐ نے حضرت علیؓ کو ان امانتوں کا حساب کتاب سمجھا دیا اور تاکید کی کہ بغیر امانتیں واپس کئے مکہ سے نہ نکلنا۔اس کے بعد آپؐ نے ان سے فرمایا کہ تم میرے بستر پر لیٹ جاؤ اور تسلی دی کہ انہیں خدا کے فضل سے کوئی گزند نہ پہنچے گا۔وہ لیٹ گئے اور آپ نے اپنی چادر جو سرخ رنگ کی تھی ان کے اوپر اوڑھا دی اس کے بعد آپؐ اللہ کا نام لے کر اپنے گھر سے نکلے اس وقت محاصرین آپ کے دروازے کے سامنے موجود تھے۔آپؐ رب ذوالجلال پر توکل کرتے ہوئے ان کے سروں پر خاک ڈالتے ہوئے ان کے درمیان سے نکل گئے اور ان کو خبر تک نہ ہوئی۔یہ تھا آپؐ کو اپنے مولیٰ کریم کی ذات پر کامل یقین اور توکل کہ دشمن کی آنکھوں کے سامنے سے گزرے اور وہ آپ ﷺ کو دیکھ نہ سکے۔

غارثور میں پناہ اور قریش کا تعاقب

آنحضرت ﷺ خاموشی کے ساتھ مگر جلد جلد مکہ کی گلیوں میں سے گزر رہے تھے اور تھوڑی ہی دیر میں آبادی سے باہر نکل گئے اور غار ثور کی راہ لی۔حضرت ابوبکرؓ کے ساتھ پہلے سے تمام بات طے ہو چکی تھی۔وہ بھی راستہ میں مل گئے۔غار ثور مکہ سے جانب جنوب یعنی مدینہ سے مختلف جانب تین میل کے فاصلہ پر واقع ہے اور اس کا راستہ بھی بہت دشوار گزار ہے وہاں پہنچ کر پہلے حضرت ابوبکرؓ نے اندر گھس کر جگہ صاف کی اور پھر آنحضرت ﷺ بھی اندر تشریف لے گئے۔

دوسری طرف قریش نے جب رسول اللہ ﷺ کو صبح اپنے بستر پر نہ پایا۔تو آگ بگولا ہو گئے اور عام اعلان کیا کہ جو کوئی محمد (ﷺ) کو زندہ یا مردہ پکڑ کر لائے گا۔اس کو ایک سو اونٹ انعام دیئے جائیں گے

چنانچہ کئی لوگ انعام کی طمع میں مکہ کے چاروں طرف ادھر ادھر نکل گئے۔ خود رؤساء قریش بھی سراغ لیتے لیتے آپ ﷺ کے پیچھے نکلے اور عین غارِ ثور کے منہ پر جا پہنچے۔ یہاں پہنچ کر ان کے سراغ رساں نے کہا کہ سراغ اس سے آگے نہیں چلتا۔ اس لئے یا تو محمد (ﷺ) یہیں کہیں پاس ہی چھپا ہوا ہے یا پھر آسمان پر اڑ گیا ہے، غار کے منہ پر جو درخت تھا۔ اس پر آپؐ کے اندر تشریف لے جانے کے بعد مکڑی نے جالا تن دیا تھا اور عین منہ کے سامنے کی شاخ پر ایک کبوتری نے گھونسلا بنا کر انڈے دے دیئے تھے۔ روایت آتی ہے کہ قریش اس قدر قریب پہنچ گئے تھے کہ ان کے پاؤں غار کے اندر سے نظر آتے تھے۔ اور ان کی آواز سنائی دیتی تھی۔ اس موقع پر حضرت ابوبکرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے عرض کی کہ یا رسول اللہؐ قریش اتنے قریب ہیں کہ ان کے پاؤں نظر آرہے ہیں اور اگر وہ ذرا آگے ہو کر جھانکیں تو ہمیں دیکھ سکتے ہیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا۔

...... اے ابوبکر! تم ان دو شخصوں کے متعلق کیا گمان کرتے ہو۔ جن کے ساتھ تیسرا خدا ہے۔‘‘

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب مناقب المہاجرین)

قرآن کریم گواہی دیتا ہے کہ آپ ﷺ نے ابوبکرؓ کو فرمایا غم نہ کر اللہ ہمارے ساتھ ہے۔

(التوبہ۔40)

یہ تھا میرے آقا مکی و مدنی حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ کا رب ذوالجلال پر توکل کہ دشمن غار کے منہ کے سامنے کھڑا ہے اور سراغ رساں کہہ رہا ہے کہ محمد (ﷺ) اسی جگہ کہیں ہیں آپؐ کو رب کعبہ کی ذات پر اس قدر کامل توکل تھا کہ دشمن کو یہ توفیق ہی نہ ملی کہ وہیں کھڑے نیچے جھک کر دیکھ لیں اور دشمن ناکام و نامراد اور خائب و خاسر واپس پلٹ گیا۔

سراقہ بن مالک کا تعاقب

رسول اللہ ﷺ تین رات غار ثور میں قیام کرنے کے بعد ساحل سمندر کے قریب قریب یثرب کی طرف روانہ ہوئے اور برابر ایک رات اور دوسرے دن کا کچھ حصہ چلتے رہے حضرت ابوبکرؓ بیان کرتے ہیں کہ سورج ڈھلے سراقہ بن مالک ہمارے پیچھے آن پہنچا۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ ہم پکڑے گئے۔ دشمن آن پہنچا۔ رسول اللہؐ نے فرمایا **لا تحزن ان اللہ معنا** (التوبہ۔40) غم نہ کر اللہ ہمارے ساتھ ہے۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوہ فی الاسلام)

یہ تھا آپ ﷺ کا رب ذوالجلال پر کامل یقین اور توکل کہ دشمن سامنے کھڑا ہے اور آپؐ نہتے ہیں اور بھاگنے کا کوئی راستہ نہیں ہے پھر بھی آپؐ فرماتے ہیں **’’غم نہ کر اللہ ہمارے ساتھ ہے‘‘** سراقہ بن مالک اپنے ارادے میں ناکام ہوا اور پیارے آقا مکی و مدنی حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ سے امان حاصل کر کے واپس لوٹا اور فتح مکہ کے بعد مسلمان ہوا۔

غزوہ ذات الرقاع سے واپسی پر حفاظت الٰہی

پھر میرے پیارے آقا سیدنا حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی مبارک زندگی میں توکل علی اللہ کی ایک عظیم الشان مثال کچھ اس طرح ملتی ہے۔

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ وہ آنحضرت ﷺ کے ساتھ ایک جنگی مہم پر گئے۔ جب رسول اللہؐ صحابہ کے ساتھ واپس آرہے تھے کہ قافلہ ایک روز دوپہر کو ایسی وادی میں پہنچا جہاں بہت سے کانٹے دار درختوں کے جھنڈ تھے۔ آپؐ نے وہیں پڑاؤ فرمایا اور لوگ بکھر کر مختلف درختوں کے سائے میں آرام کے لئے چلے گئے۔ آنحضرتؐ نے ایک کیکر کے درخت کے نیچے آرام فرمایا اور اپنی تلوار اس کے ساتھ لٹکا دی ہم سب سو گئے اچانک کیا سنتے ہیں کہ آنحضرتؐ ہمیں بلا رہے ہیں۔ جب ہم آپؐ کے پاس پہنچے تو دیکھا کہ وہاں آپؐ کے پاس ایک دیہاتی آدمی کھڑا ہے۔ آپؐ نے فرمایا اس نے سوتے میں مجھ پر میری تلوار سونت لی تھی اور جب میں بیدار ہوا تو وہ تلوار اسکے ہاتھ میں لہرا رہی تھی یہ مجھ سے کہنے لگا کہ بتا تجھے کون بچا سکتا ہے؟ میں نے تین بار اللہ۔ اللہ۔ اللہ کہا۔ اس پر تلوار اس کے ہاتھ سے گر گئی اور وہ کچھ بھی نہ کر سکا۔ رسول اللہؐ نے اسے کوئی سزا نہ دی۔

ایک اور روایت میں حضرت جابرؓ اسی واقعہ کو کچھ اس طرح سے بیان کرتے ہیں کہ غزوہ ذات الرقاع کا واقعہ ہے کہ ایک دن ہم ایک جگہ سایہ دار درختوں کے پاس پہنچے اور وہاں آرام کرنے کا فیصلہ ہوا ہم نے آنحضرتؐ کے آرام کے لئے ایک سایہ دار درخت منتخب کیا۔ آپؐ آرام فرما رہے تھے کہ اچانک ایک مشرک وہاں آپہنچا۔ آپؐ کی تلوار درخت سے لٹک رہی تھی اور آپؐ سوئے ہوئے تھے۔ اس نے تلوار سونت لی۔ اور رسول اللہؐ کو جگا کر کہنے لگا۔ تم مجھ سے ڈرتے نہیں؟ رسول اللہؐ نے اسے جواب دیا نہیں۔ اس نے کہا مجھ سے تمہیں کون بچا سکتا ہے آپؐ نے فرمایا اللہ۔ رسول اللہؐ کے اس جواب کا اس کافر پر ایسا رعب پڑا کہ تلوار اس کے ہاتھ سے گر پڑی۔ رسول اللہؐ نے تلوار اٹھائی اور فرمایا اب مجھ سے تجھے کون بچا سکتا ہے؟ اس پر وہ گھبرا گیا اور کہنے لگا کہ آپ درگزر فرما دیں۔ آپؐ نے فرمایا کیا تو گواہی دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں اس نے جواب دیا میں یہ نہیں مانتا۔ لیکن میں آپ سے عہد کرتا ہوں کہ آئندہ آپؐ سے کبھی نہیں لڑوں گا۔ اور نہ ان لوگوں کے ساتھ شامل ہوں گا جو آپ سے لڑتے ہیں آپؐ نے اسے آزاد فرما دیا اور وہ اپنے ساتھیوں سے جا ملا اور ان کو بتایا کہ میں ایسے شخص کے پاس سے آیا ہوں جو دنیا میں سب سے بہتر ہے۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب غزوہ ذات الرقاع)

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود توکل کی تعریف بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں

اصل میں توکل ہی ایک ایسی چیز ہے کہ انسان کو کامیاب و بامراد بنا دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ...... (الطلاق۔4) جو اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو کافی ہو جاتا ہے۔ بشرطیکہ سچے دل سے توکل کے اصلی مفہوم کو سمجھ کر صدق دل سے قدم رکھنے والا ہو، اور صبر کرنے والا اور مستقل مزاج ہو، مشکلات سے ڈر کر پیچھے نہ ہٹ جاوے۔ دنیا گزشتنی اور گزاشتنی ہے، اور اس کے کام بھی ایسے ہی ہیں۔ پس انسان کو لازم ہے کہ اس کا غم نہ کرے اور آخرت کا فکر زیادہ رکھے اگر دین کے غم انسان پر غالب آجاویں تو دنیا کے کاروبار کا خود خدا متکفل ہو جاتا ہے۔

(ملفوظات 5 صفحہ 543)

پھر آپ فرماتے ہیں۔

یہ نہ سمجھو کہ اللہ تعالیٰ کمزور ہے وہ بڑی طاقت والی ذات ہے۔ جب اس پر کسی امر میں بھروسہ کرو گے وہ ضرور تمہاری مدد کرے گا۔

(رپورٹ جلسہ سالانہ 1897ء صفحہ 34)

پھر حضور فرماتے ہیں۔

...... (الطلاق۔4) اسکے یہ معنے ہیں کہ مومن جو بات یقین سے کہے وہ پوری ہو جاتی ہے۔ لفظوں کی پابندی اس میں ضروری نہیں ہے ہاں انسان کو آیت **قد افلح من زکھا** (الشمس۔10) ضرور یاد رکھنی چاہئے کہ گناہ سے بچا رہے۔

(ملفوظات 3 صفحہ 321)

پھر حضور فرماتے ہیں۔

’’جو لوگ اپنی قوت بازو پر بھروسہ کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ کو چھوڑ دیتے ہیں۔ ان کا انجام اچھا نہیں ہوتا خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرنے کے یہ معنے نہیں کہ ہاتھ پیر توڑ کر بیٹھ رہے، بلکہ خدا تعالیٰ کے پیدا کردہ اسباب سے کام لینا اور اس کے عطا کردہ قویٰ کو کام میں لگانا۔ پھر نتیجہ کیلئے خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرنا یہی حقیقی راہ ہے اور خدا تعالیٰ کی قدر ہے۔ جو لوگ خداداد قویٰ سے کام نہیں لیتے اور صرف منہ سے کہہ دیتے ہیں۔ کہ ہم خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہیں وہ جھوٹے ہیں اور وہ خدا تعالیٰ کی قدر نہیں کرتے بلکہ خدا تعالیٰ کو آزماتے ہیں اور اس کی عطا کردہ قوتوں اور طاقتوں کو لغو قرار دیتے ہیں اور اس طرح پر اس کے حضور شوخی اور گستاخی کرتے ہیں۔ اور **ایاک نعبد** کے مفہوم سے دور جا پڑتے ہیں اور اس پر عمل نہیں کرتے۔ بلکہ بغیر اس پر عمل کئے **ایاک نستعین** کا ظہور چاہتے ہیں۔ یہ ہرگز مناسب نہیں بلکہ جہاں تک ہو سکے اور انسان کے امکان اور طاقت میں ہو۔ رعایت اسباب ضرور کرنی چاہئے۔ لیکن ان اسباب کو اپنا معبود اور مشکل کشا قرار نہ دے۔ بلکہ ان سے کام لے کر پھر انجام کو تفویض الی اللہ کرے اور اس بات پر سجدات شکر بجا لائے کہ خدا نے اس کو وہ طاقتیں اور قویٰ عطا فرمائے ہیں۔

(ملفوظات 1۔صفحہ 244)

سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کے توکل علی اللہ کا ایک عظیم الشان واقعہ پیش کرتا ہوں۔

حضرت سید سرور شاہ صاحب بیان کرتے ہیں کہ جن دنوں گورداسپور میں کرم دین کے ساتھ مقدمہ تھا اور مجسٹریٹ نے تاریخ ڈالی ہوئی تھی اور حضرت صاحب قادیان آئے ہوئے تھے۔ حضور نے تاریخ سے دو روز پہلے مجھے گورداسپور بھیجا۔ جب ہم گورداسپور مکان پر آئے۔ تو نیچے سے ڈاکٹر محمد اسماعیل خان صاحب مرحوم کو آواز دی کہ وہ نیچے آویں اور دروازہ کھولیں۔ ڈاکٹر صاحب موصوف اس وقت مکان میں اوپر ٹھہرے ہوئے تھے۔ ہمارے آواز دینے پر ڈاکٹر صاحب نے بے تاب ہو کر رونا اور چلانا شروع کر دیا۔ ہم نے کئی آوازیں دیں۔ مگر وہ اس طرح روتے رہے۔ آخر تھوڑی دیر کے بعد وہ آنسو پونچھتے ہوئے نیچے آئے۔ ہم نے سبب پوچھا تو انہوں نے کہا کہ میرے پاس محمد حسین منشی آیا تھا اور اس نے مجھے کہا کہ آج کل یہاں آریوں کا جلسہ ہوا ہے میں بھی وہاں چلا گیا۔ جلسہ کی عام کارروائی کے بعد انہوں نے اعلان کیا کہ اب جلسہ کی کارروائی ہو چکی ہے۔ اب لوگ چلے جاویں۔ کچھ ہم نے پرائیویٹ باتیں کرنی ہیں چنانچہ سب غیر لوگ اٹھ گئے میں بھی جانے لگا۔ مگر میرے آریہ دوست نے کہا کہ اکٹھے چلیں گے۔ میں وہاں ایک طرف ہو کر بیٹھ گیا۔ پھر ان آریوں میں سے ایک شخص اٹھا اور مجسٹریٹ کو مرزا صاحب کا نام لے کر کہنے لگا کہ یہ شخص ہمارا سخت دشمن اور ہمارے لیڈر لیکھرام کا قاتل ہے۔ اب وہ آپ کے ہاتھ میں شکار ہے اور ساری قوم کی نظر آپ کی طرف ہے۔ اگر آپ نے اس شکار کو ہاتھ سے جانے دیا تو آپ قوم کے دشمن ہوں گے اس پر مجسٹریٹ نے جواب دیا کہ میرا تو پہلے سے خیال ہے کہ ہو سکے تو نہ صرف مرزا کو بلکہ اس مقدمہ میں جتنے بھی اس کے ساتھی اور گواہ ہیں۔ سب کو جہنم میں پہنچا دوں مگر کیا کیا جاوے کہ مقدمہ ایسا ہوشیاری سے چلایا جا رہا ہے۔ کہ کوئی ہاتھ ڈالنے کی جگہ نہیں ملتی۔ لیکن اب میں عہد کرتا ہوں کہ خواہ کچھ ہو اس پہلی پیشی میں ہی عدالتی کارروائی عمل میں لے آؤں گا ڈاکٹر صاحب بیان کرتے تھے کہ محمد حسین نے بیان کیا کہ عدالتی کارروائی کا مطلب یہ ہے کہ ہر مجسٹریٹ کو اختیار رہتا ہے کہ شروع یا دوران مقدمہ میں جب چاہے ملزم کو بغیر ضمانت قبول کئے گرفتار

کر کے حوالات میں دے دے۔ محمد حسین نے کہا ڈاکٹر صاحب آپ جانتے ہیں کہ میں آپ کے سلسلہ کا سخت مخالف ہوں۔ مگر مجھ میں یہ بات ہے کہ میں کسی معزز خاندان کو ذلیل و برباد ہوتے نہیں دیکھ سکتا اور میں جانتا ہوں کہ مرزا صاحب کا خاندان ضلع میں سب سے زیادہ معزز ہے پس میں نے آپ کو یہ خبر پہنچا دی ہے کہ آپ اس کا کوئی انتظام کرلیں۔ ڈاکٹر صاحب نے یہ واقعہ بیان کیا تو ہم سب بھی سخت خوفزدہ ہو گئے، حضور کو قادیان میں اطلاع کی گئی۔ حضور نے بے پروائی سے فرمایا خیر ہم بٹالہ چلتے ہیں۔ حضور بٹالہ آئے پھر گورداسپور۔ جب آپ گورداسپور مکان پر پہنچے۔ تو حسب عادت الگ کمرہ میں چار پائی پر جا لیٹے مگر اس وقت ہمارے بدن کے رونگٹے کھڑے تھے کہ اب کیا ہوگا۔ حضور نے تھوڑی دیر کے بعد مجھے بلایا، میں گیا، اس وقت حضرت صاحب نے اپنے دونوں ہاتھوں کے پنجے ملا کر اپنے سر کے نیچے دیئے ہوئے تھے اور چت لیٹے ہوئے تھے میرے جانے پر ایک پہلو پر ہو کر کہنی کے بل اپنی ہتھیلی پر سر کا سہارا دے کر لیٹ گئے اور مجھ سے فرمایا میں نے آپ کو اس لئے بلایا ہے کہ وہ سارا واقعہ سنوں کہ کیا ہے۔ اس وقت کمرے میں کوئی اور آدمی نہیں تھا صرف دروازے پر میاں شادی خان کھڑے تھے۔ میں نے سارا قصہ سنایا کہ کس طرح ہم نے یہاں آکر ڈاکٹر اسماعیل خان صاحب کو روتے ہوئے پایا، پھر محمد حسین نے کیا واقعہ سنایا حضور خاموشی سے سنتے رہے۔ جب میں شکار کے لفظ پر پہنچا۔ تو یکلخت حضرت صاحب اٹھ کر بیٹھ گئے اور آپ نے فرمایا میں اس کا شکار ہوں! میں شکار نہیں ہوں۔ میں شیر ہوں اور شیر بھی خدا کا شیر۔ وہ بھلا خدا کے شیر پر ہاتھ ڈال سکتا ہے؟ ایسا کر کے تو دیکھے۔

(سیرۃ المہدی جلد اول صفحہ 84-88)

اللہ تعالیٰ نے ایسے اسباب پیدا فرما دیئے کہ عدالت میں ایک مہینے کا سرٹیفکیٹ پیش کیا گیا۔ مجسٹریٹ بڑبڑاتا رہا۔ مگر کچھ پیش نہ گئی۔ پھر اسی وقفہ میں اس کا گورداسپور سے تبادلہ ہو گیا اور نیز کسی ظاہراً نامعلوم وجہ سے اس کا تنزل بھی ہو گیا یعنی وہ ای اے سی سے منصف کر دیا گیا، مجسٹریٹ کا نام چندولال تھا پنشن پا کر لدھیانہ آیا اور دماغی خرابی میں مبتلا ہو کر دنیا سے کوچ کر گیا اور اللہ تعالیٰ نے آخر کار اپنے شیر کو عزت کے ساتھ بری کروا دیا۔ یہ تھا آپ کا مولیٰ کریم کی ذات پر توکل۔

پھر سیدنا حضرت اقدس مسیح الزمان فرماتے ہیں۔

''ایک دفعہ مولوی محمد علی صاحب کو طاعون کے ایام میں سخت تپ چڑھا جو یہاں تک شدید تھا کہ انہوں نے سمجھا کہ مجھ کو طاعون ہو گیا ہے اور اس خیال کا ان پر اس قدر اثر پڑا کہ مفتی محمد صادق صاحب کو بلا کر وصیت بھی لکھوانی شروع کر دی۔ اتفاقاً یہ خبر مجھ کو ملی اور میں ان کی عیادت کیلئے گیا تو ان کے اس خیال کو دور کرنے کے لئے میں نے کہہ دیا کہ آپ کو قطعاً طاعون نہیں، اگر آپ کو طاعون ہے تو ہمارا سلسلہ ہی جھوٹا ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے صاف کہہ دیا ہے کہ میں ہر ایک شخص کو جو اس چار دیواری میں ہے اس مرض سے بچاؤں گا اور یہ کہہ کر میں نے ان کی نبض جو دیکھی تو تپ کا کہیں نام و نشان بھی نہیں تھا''

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 226-227)

یہ تھا رب ذوالجلال کی ذات پر توکل۔ حضرت مسیح موعود اپنے توکل علی اللہ کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ۔

''مجھے یاد ہے کہ میں نے ایک مرتبہ امرتسر ایک مضمون بھیجا اس کے ساتھ ہی ایک خط بھی تھا۔ رلیا رام کے وکیل ہند اخبار کے متعلق تھا۔ میرے اس خط کو خلاف قانون ڈاکخانہ قرار دے کر مقدمہ بنایا گیا۔ وکلاء نے بھی کہا کہ اس میں بجز اس کے رہائی نہیں جو اس خط سے انکار کر دیا جاوے۔ گویا جھوٹ کے سوا بچاؤ نہیں۔ مگر میں نے اس کو ہرگز پسند نہ کیا بلکہ یہ کہا کہ اگر سچ بولنے سے سزا ہوتی ہے تو ہونے دو۔ جھوٹ نہیں بولوں گا۔ آخر وہ مقدمہ عدالت میں پیش ہوا۔ ڈاکخانوں کا افسر بحیثیت مدعی حاضر ہوا مجھ سے جس وقت اس کے متعلق پوچھا گیا تو میں نے صاف طور پر کہا کہ یہ میرا خط ہے۔ مگر میں نے اس کو جزو مضمون سمجھ کر اس میں رکھا ہے۔ مجسٹریٹ کی سمجھ میں یہ بات آگئی اور اللہ تعالیٰ نے اس کو بصیرت دی۔ ڈاکخانوں کے افسر نے بہت زور دیا۔ مگر اس نے ایک نہ سنی اور مجھے رخصت کر دیا۔ میں کیونکر کہوں کہ جھوٹ کے بغیر گزارہ نہیں۔ ایسی باتیں نری بیہودگیاں ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ سچ کے بغیر گزارہ نہیں، میں اب تک بھی جب اپنے اس واقعہ کو یاد کرتا ہوں تو ایک مزا آتا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کے پہلو کو اختیار کیا۔ اس نے ہماری رعایت رکھی اور ایسی رعایت رکھی جو بطور نشان کے ہو گئی۔'' ...... (الطلاق۔4)

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 636-637)

اللہ تعالیٰ کی ذات پر کامل توکل اور یقین کا نتیجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی رعایت رکھی۔ حضرت حکیم مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول بیان فرماتے ہیں۔

''یادرکھو اس کو مومنوں اور اپنے رب پر توکل کرنے والوں پر کوئی قدرت نہیں۔ اس کا بس تو ان پر چلتا ہے جو اسے دوست رکھتے اور اس کے ساجھی ہیں۔'' (تصدیق براہین احمدیہ صفحہ 133)

یعنی اللہ تعالیٰ مومنوں اور توکل علی اللہ کرنے والوں کی خاص حفاظت فرماتا ہے شیطان ان پر ہرگز غالب نہیں آسکتا۔ حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

''خدا ایک ہی ہے جس کی پرستش کرنی چاہیئے۔ وہ ایک ہی حقیقی معبود اور مقصود اور محبوب ہے ہمارا۔ اور جو ایمان کا دعویٰ کرتے ہیں ان کے لئے ضروری ہے کہ حضرت نبی اکرم ﷺ کی اتباع کرتے ہوئے وہ خدائے واحد و یگانہ پر، صرف خدائے واحد و یگانہ پر توکل کریں۔ اور غیروں کی طرف نگاہ نہ اٹھائیں۔

دوسری حکمت یہاں یہ بیان ہوئی ہے کہ خدا تعالیٰ پر اس لئے توکل کرو کہ کمزور نہیں ہے وہ جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے۔ **ومن یتوکل علی اللہ**......

(الانفال 50) وہ غالب ہے۔ طاقت والا ہے۔ کوئی شخص اس کا ہاتھ پکڑ نہیں سکتا۔ اگر تم پہ رحم کرنا چاہے دنیا کی کوئی طاقت تمہیں اس کے رحم سے محروم نہیں کر سکتی۔ اگر تم اسے ناراض کر دو تو کوئی طاقت اس کی ناراضگی سے تمہیں بچا نہیں سکتی۔ **عزیز** تو اسی پر توکل کرنا چاہئے نا۔ جو بنیادی طور پر ہر قسم کی طاقت کا سرچشمہ ہے اور کوئی غیر اس کے راستے میں روک نہیں، اور اسی پر توکل کرو کیونکہ وہ حکیم ہے حکمت والا ہے۔''

(خطبات ناصر جلد 9 صفحہ 265)

سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

''توکل ایک بڑی بنیادی صفت ہے۔ جو لوگ توکل اختیار کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو کبھی ضائع نہیں کرتا۔ آزمائشیں تو آتی ہیں اور یہ توکل کا حصہ ہوتی ہیں۔ توکل کے فلسفہ کے اندر آزمائشیں داخل ہیں اگر توکل سے یہ مراد ہو کہ ادھر فوراً کچھ چھوڑا اور خدا پر توکل کیا ادھر فوراً وہ چیز میسر آگئی۔ یہ تو پھر دنیا کا قانون بن جائے گا۔ پھر تو ہر دنیا دار بھی اس توکل کی طرف دوڑے گا اس لئے اللہ کے بندوں کو دوسرے بندوں سے ممتاز کرنے کے لئے توکل میں کچھ خفاء بھی ہوتا ہے کچھ پردے بھی ہوتے ہیں۔ کچھ آزمائشیں بھی ہوتی ہیں۔ لیکن انجام کار توکل کرنے والے دوسروں کی نسبت کبھی پیچھے نہیں رہا کرتے ہر بات میں آگے بڑھ جاتے ہیں۔''

(خطبات طاہر جلد اول۔ صفحہ 329)

سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

''روزمرہ کے معاملات میں بھی توکل کی کمی بہت سی برائیوں میں اضافہ کا باعث بنتی ہے۔ مثلاً غلط بیانی ہے۔ جھوٹ ہے جو انسان بعض دفعہ اپنے آپ کو کسی سزا سے بچانے کیلئے بول لیتا ہے یا افسر کی ناراضگی سے بچنے کیلئے غلط بیانی سے یا جھوٹ سے کام لیتا ہے اور اس بات پر بڑے خوش ہوتے ہیں کہ دیکھو میں نے عدالت کو یا افسر کو ایسا چکر دیا اور اپنے حق میں فیصلہ کروا لیا...... اللہ تعالیٰ کی ذات پر ذرا سا بھی توکل نہیں ہوتا اور اس پر یقین ہی نہیں ہوتا، اور پھر آہستہ آہستہ ایسے لوگ بندے کو بھی خدا کا درجہ دے دیتے ہیں...... پس ہر احمدی کو ان باتوں سے پرہیز کرنا چاہئے۔''

(خطبات مسرور جلد اول۔ صفحہ 248)

اللہ تعالیٰ ہمیں توکل کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

خلافت کے سایہ میں......

خلافت تو مولیٰ کا فضل و کرم ہے
خلافت ہمارے لئے محترم ہے
خلافت کے سو سال پورے ہوئے ہیں
کریں شکر جتنا بھی اتنا ہی کم ہے
خدا نے دکھائے یہ تاریخی لمحے
ہمارے دلوں میں خوشی دم بدم ہے
خلافت سے وابستہ جو بھی رہے گا
نہیں اس کو خطرہ نہ پھر کوئی غم ہے
خلافت سے ٹکرایا جو بھی ہے دشمن
ہوا ریزہ ریزہ ہوا کالعدم ہے
خلافت کے سایہ میں ہم بڑھ رہے ہیں
ہمارا ترقی کی جانب قدم ہے

خواجہ عبدالمومن

بقیہ صفحہ 6

بہترین ساتھی ثابت ہوئیں۔ والد محترم نے اپنے دور امارت میں جماعت کی بھرپور خدمت کی۔ 11 جولائی 1982ء کو آپ نے وفات پائی۔ موصی ہونے کی وجہ سے جنازہ سرگودھا سے ربوہ لایا گیا۔ ازراہ شفقت حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جنازہ کی نماز بعد از مغرب پڑھائی اور یوں اپنے خاندان کو شمع احمدیت سے فروزاں کرنے والا مہربان وجود بہشتی مقبرہ کے احاطہ میں آسودۂ خاک ہو گیا۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

خاکسار کے علاوہ والد صاحب کے چار بیٹے اور چار بیٹیاں اور چالیس سے زیادہ نواسے نواسیاں پوتے پوتیاں مختلف رنگ میں جماعت کی خدمت کر رہے ہیں اور یہ محض اللہ کا فضل ہے اور میرے مرحوم باپ کی وقت سحر کی دعائیں ہیں جو ہم سب احمدیت سے والہانہ لگاؤ رکھتے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ رب العزت میرے والد مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت عطا کرے اور ہماری آئندہ نسلوں کو بھی احمدیت پر قائم رکھے۔ آمین ثم آمین

مکرم ملک محمد اکرم طاہر صاحب

میرے والد محترم ملک محمد عبداللہ صاحب کا ذکر خیر

خاکسار روزنامہ الفضل کا مستقل قاری ہے اور یہ عادت ہمیں بچپن سے ہمارے والد مرحوم نے ڈالی ہے۔ اکثر فوت شدگان بزرگوں کا ذکر خیر پڑھ پڑھ کر میرے دل میں بھی یہ تحریک پیدا ہوئی کہ اپنے پیارے والد مرحوم کے ذکر خیر کو صفحہ قرطاس پر لاؤں۔

میرے پیارے اباجان مرحوم 11 جولائی 1982ء بمطابق 19 رمضان 1402ھ بروز اتوار تین ماہ کی علالت کے بعد سرگودھا میں وفات پا گئے۔ دوران بیماری مرحوم نے نہایت صبر و رضا کا مظاہرہ کیا اور تکلیف کی شدت میں بھی اُف یا ہائے کا کوئی لفظ ان کی زبان سے ہم نے نہیں سنا۔ جب بھی دوست احباب عیادت کے لئے آتے تو یہی کہتے۔ اللہ کا شکر ہے ٹھیک ہوں۔ حالانکہ چہرے سے تکلیف کی شدت عیاں ہو رہی ہوتی تھی۔

میرے والد محترم ملک محمد عبداللہ 20/اگست 1904ء کو سرگودھا کے ایک گاؤں کالرہ میں ایک سنی العقیدہ گھرانے میں پیدا ہوئے۔ والدین مکمل طور پر بریلوی تھے اور ان کا رجحان عرس، میلوں اور مزار پرستی کی طرف تھا۔ آپ اپنے والدین کے سب سے بڑے بیٹے تھے اور تعلیم بھی حاصل کر رہے تھے۔ اس لئے ان رسوم کے خلاف آواز اٹھاتے رہتے تھے۔ فطرتاً آپ مذہبی تھے اور بچپن سے ہی پنجوقتہ نمازی تھے۔ آپ انتہائی حقیقت پسند طبیعت کے مالک تھے، اللہ تعالیٰ نے آپ کو عین جوانی میں ایک مبشر خواب کے ذریعے احمدیت قبول کرنے کی سعادت بخشی۔ قبول احمدیت کا پورا واقعہ تحدیث نعمت کے طور پر میں اپنے والد بزرگوار کی زبانی تحریر کر رہا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں کہ:۔

1928ء کا ذکر ہے کہ میں حلقہ طالب والا ضلع سرگودھا میں محکمہ مال میں پٹواری تعینات تھا۔ اس وقت میں احمدیت سے بالکل نا آشنا تھا۔ البتہ ملحقہ حلقہ کا پٹواری احمدی تھا۔ میں بھی اس پٹواری سے روایتی نفرت دل میں رکھتا تھا۔ میری اس نفرت کے باوجود اس احمدی کا اخلاق اور رویہ میرے ساتھ بہت اچھا تھا۔ ان دنوں میں اس احمدی پٹواری کے نام بذریعہ ڈاک ایک رسالہ ریویو آف ریلیجنز قادیان سے آیا کرتا تھا۔ جوڑا کیہ یہ ڈاک لاتا تھا۔ وہ پہلے میرے حلقہ سے ہو کر آگے ادھر جاتا تھا، ایک دن اتفاقاً وہ رسالہ مجھے اس کے پاس نظر آیا تو میں نے پڑھنے کے لئے ایک دن کے واسطے اس سے مانگ لیا۔ جب میں نے اس رسالہ کا مطالعہ کیا تو مجھے بہت مزہ آیا۔ کیونکہ اس میں قرآنی باتوں کا مدلل ذکر تھا۔ مجھے رسالے سے صداقت کی خوشبو آئی اور احمدیوں کے بارے میں نفرت کافی حد تک دور ہو گئی۔ کچھ عرصہ بعد گرمیوں کے موسم میں ماہ رمضان کی ستائیسویں رات تھی۔ مجھے کسی سرکاری تعمیل کے سلسلہ میں طالب والا سے مڈھ رانجھا جانا پڑ گیا۔ وہاں پر ایک چٹھی رساں منشی خیر دین احمدی میرے واقف تھے۔ میں نے رات ان کے ہاں ٹھہرنے کا پروگرام بنالیا۔ رات کو ان سے احمدیت کے بارہ میں سیر حاصل گفتگو ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے میں بچپن سے ہی صوم و صلوٰۃ کا پابند تھا اور اکثر خدا سے دعا کرتا تھا کہ اے اللہ مجھے سیدھے رستے پر چلنے کی توفیق عطا فرما اور امام مہدی کا زمانہ مجھے دیکھنا نصیب کر۔ سحری کھائی تو ابھی فجر کی نماز میں کافی وقت تھا۔ میں درود شریف پڑھتا پڑھتا سو گیا میں نے خواب میں دیکھا کہ کالی اندھیری رات ہے۔ بادل بڑے زور سے گرج رہے ہیں۔ بجلی کوند رہی ہے۔ کل عالم افراتفری میں ادھر ادھر دوڑ رہا ہے۔ اس طوفان میں کچھ سجھائی نہیں دیتا بجلی کی کڑک سے دل بیٹھا جا رہا ہے لوگ کہہ رہے ہیں کہ قیامت آ گئی میں نے زور سے کہا کہ یہ قیامت نہیں بلکہ وقتی طوفان ہے جو خود بخود گزر جائے گا۔ لوگ مجھ سے استفسار کرنے لگے کہ تم اتنے وثوق سے کیسے کہہ سکتے ہو کہ یہ قیامت نہیں۔ میں نے کہا کہ کتابوں میں لکھا ہے قیامت سے پہلے امام مہدی کا ظہور ہونا ضروری ہے۔ اسی دوران خواب میں ایک سفید ریش بزرگ مجھے مخاطب کرتے ہیں کہ مہدی کو آئے تو زمانہ گزر گیا۔ میں حیران ہو کر پوچھتا ہوں کہ کون امام مہدی؟ تو وہ جواباً فرماتے ہیں کہ مرزا غلام احمد قادیانی۔ میں ان بزرگ کا بازو پکڑ لیتا ہوں اور کہتا ہوں کہ کیا آپ سچ فرما رہے ہیں۔ تو وہ اقراراً سر ہلاتے ہیں۔ میں عرض کرتا ہوں کہ پھر تو قیامت یقینی ہے اور عنقریب ہر شے فنا ہو جائے گی۔ اس لئے میں آپ کو گواہ بنا کر سچے دل سے توبہ کرتا ہوں اور حضرت مرزا غلام احمد قادیانی پر سچے دل سے ایمان لاتا ہوں۔ یوں وہ بزرگ میرے گواہ ہو گئے۔ اتنی دیر میں میرے میزبان منشی خیر دین صاحب نے مجھے جگایا کہ اٹھو فجر پڑھ لو۔ میں نے یہ خواب اپنے احباب کو سنایا تو سب نے اسے شیطانی خواب قرار دیا۔ بہرحال میں نے اپنی تسلی کے لئے اپنے ایک بزرگ سے اس رنگ میں بات کی کہ مولوی صاحب ماہ رمضان کی ستائیسویں رات ہو اور ایک شخص صوم و صلوٰۃ کا پابند ہو وہ فجر کے وقت کوئی خواب دیکھے تو وہ خواب کیسا ہوگا۔ مولوی صاحب پکار اٹھے واہ سبحان اللہ سحری کے وقت کے خواب تو رحمانی خواب ہوتے ہیں۔ اس کے بعد جب میں نے اپنا خواب گوش گزار کیا تو مولوی صاحب نے یکدم پینترا بدل لیا اور کہنے لگے یہ تو سراسر شیطانی خواب ہے۔ میں نے مولوی صاحب سے کہا کہ مولوی صاحب میں کوئی عالم فاضل تو ہوں نہیں مگر اس خواب نے میری دنیا بدل دی ہے اور میرا کام ہو گیا اور یوں میں خدا کے فضل و کرم سے سلسلہ احمدیت میں 1932ء میں شامل ہو گیا۔ جب میرے والدین کو پتہ چلا تو انہوں نے مجھے صرف اتنا کہا کہ تم جو بھی عقیدہ رکھو تمہیں اختیار ہے مگر ہمیں قائل کرنے کی کوشش نہ کرنا۔ میرے چھوٹے بھائی ملک دوست محمد اس وقت بہاولنگر محکمہ صحت میں ملازم تھے وہ جب چھٹی پر گھر آئے تو میں نے قبول احمدیت کے بارے میں بتایا۔ تو میں حیران ہو گیا جب میرے بھائی نے یہ کہا کہ بھائی بچپن سے آج تک میں نے تمہیں جھوٹ بولتے نہیں دیکھا۔ اس لئے میں تمہاری ہر بات کو سچ مانتا ہوں اور میری بھی بیعت کروادیں اور یوں پورے کنبے میں ہم دونوں بھائی احمدیت کے نور سے آراستہ ہو گئے اور قبول احمدیت کے بعد جو رنگ اللہ تعالیٰ نے ہمیں دینی و دنیاوی لحاظ سے لگائے اس کا جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے۔ ہم دونوں بھائیوں کی اولادیں زیور تعلیم سے آراستہ ہوئیں جبکہ میرے باقی خاندان کے افراد ابھی تک گنوار اور جہالت کی زندگی گزار رہے ہیں۔

یہ تو تھا والد محترم کا واقعہ قبول احمدیت اور اب جماعتی لحاظ سے ان کی خدمات کا تھوڑا ذکر ہو جائے تو شاید میں یوں اس احمدیت کے شیدائی کا حق فرزندی ادا کر سکوں۔ ہمارے والد محترم پٹواری تھے اور مختلف حلقوں میں ان کی تعیناتی ہوتی رہتی تھی۔ اس لئے ہم سب ان کے ساتھ گاؤں گاؤں نہیں جاتے تھے۔ والد صاحب نے بھیرہ میں بیت نور کے قریب ایک بہت خوبصورت اور وسیع حویلی نما مکان خرید کر ہمیں وہیں رہائش پذیر کیا ہوا تھا۔ 1966ء میں آپ گرداور کے عہدہ سے ریٹائر ہو کر بھیرہ آ گئے اور آپ نے کوئی کام یا کاروبار کرنے کی بجائے سلسلہ کی خدمت کا سوچ لیا۔ آپ نے 1966ء سے لے کر 1974ء تک سیکرٹری مال کا عہدہ سنبھالے رکھا۔ ہمارا گھر بیت نور کے قریب تھا اس وجہ سے مرکز سے جو بھی مہمان آتا وہ ہمارے گھر ہی ٹھہرتا تھا۔ والد صاحب نے ویسے بھی بیت الذکر میں کہہ رکھا تھا کہ کوئی بھی جماعتی مہمان ہو ہمارے گھر رہائش رکھے گا گھر ماشاء اللہ بہت بڑا تھا اور مردانہ و زنانہ حصے الگ الگ تھے۔ جس کی وجہ سے بے پردگی کا کوئی دخل ہی نہیں تھا۔ میرے والد صاحب کے زمانہ سیکرٹری مال میں خاکسار سکول کا طالب علم تھا۔ بھیرہ کے حلقہ کے ساتھ دیہی مجالس بھی تھیں جہاں اس زمانہ میں ذرائع آمد و رفت نہیں تھے۔ پیدل یا سائیکل پر ہی جانا پڑتا تھا۔ چندہ کے حصول کے لئے والد صاحب مجھے اتوار کو ان دیہی مجالس میں اپنے ساتھ لے جاتے بعض اوقات دس بارہ کلومیٹر پیدل چلنا پڑتا تھا۔ مگر والد صاحب اتنا پیدل چلنے کے بعد بھی ہشاش بشاش نظر آتے البتہ اگر چندہ مطلوبہ ہدف سے کم وصول ہوتا تو پھر ضرور مضمحل نظر آتے۔ مجھے یاد ہے اس زمانہ میں ہمارے ایک احمدی دوست بک سیلر تھے۔ بعض اوقات وہ چندہ دینے میں پس و پیش کرتے تو آپ بلا ضرورت ان سے سٹیشنری خرید لیتے اور چندہ کی رسید کاٹ کر انہیں تھما دیتے۔ 1974ء کے پُرآشوب دنوں میں بھی آپ ہم بھائیوں کو لے کر بیت میں نماز کی ادئیگی کے لئے جاتے جب مکمل سوشل بائیکاٹ ہوا تو اس کی شدت بھیرہ میں حضرت خلیفہ اول کا شہر ہونے کے حوالے سے بہت زیادہ تھی۔ ہماری جماعت کے ایک بزرگ حقہ کے بہت رسیا تھے اور سوشل بائیکاٹ کی وجہ سے وہ گھر میں مقید ہو کر رہ گئے تھے۔ والد صاحب سمجھتے تھے کہ کہیں وہ حقہ کے چکر میں ڈول نہ جائیں۔ اس لئے مجھے اور برادرم پرویز احمد کو کہا کہ کہیں سے تمباکو اور اپلے (گوبر کی پاتھیاں) ایک بورا بھر کر ان کے گھر پہنچا آؤ۔ یوں ہم نے اس بات کا اہتمام کیا اور وہ صاحب ازحد مشکور ہوئے۔

ہمارے والد صاحب مارچ 1975ء سے امیر جماعت احمدیہ بھیرہ منتخب ہو گئے اور تاحیات 1982ء تک اس عہدہ پر تعینات رہے۔ آپ تحریک جدید کے پانچ ہزاری مجاہدین میں شامل تھے۔ خلیفہ وقت کی دستخطی سند خوشنودی نمبر 1824 بھی آپ کو ملی تھی۔ آپ کو پیدل چلنا بہت پسند تھا۔ سادہ غذا اور سادہ لباس آپ کا طریق تھا۔

جوانی کے عالم میں آپ حقہ نوش فرماتے تھے اور ایک نوکر اس اہتمام کے لئے ساتھ ہوا کرتا تھا۔ جلسہ سالانہ قادیان میں حضرت خلیفہ ثانی نے سگریٹ نوشی اور حقہ نوشی سے احباب جماعت کو منع کیا تو آپ نے جلسہ گاہ میں ہی اینٹوں سے حقہ توڑ ڈالا اور آئندہ نہ پینے کا عہد کیا اور واقعی پھر ساری زندگی حقہ کے قریب نہیں گئے اور یوں خلیفہ وقت کے حکم کی بجا آوری کی۔ آخر وقت تک آپ کے قویٰ مضبوط رہے اور بغیر عینک کے پڑھتے لکھتے تھے۔ کبھی سہارے کے لئے چھڑی استعمال نہیں کی۔ اپنی بات اور وعدے کے پکے تھے۔ غیر کو تکلیف میں دیکھ کر سخت بے چین ہو جاتے اور کوشش کرتے کہ کسی طرح اس کی تکلیف رفع ہو جائے۔ اگر کوئی دعا کے لئے کہتا تو بار بار کرتے اور ہم بچوں کو بھی دعا کی تحریک کرتے۔ ہمیشہ گفتگو نصیحت کے رنگ میں کرتے۔ آپ دل کے فیاض اور سخی تھے اپنی اولاد سے خصوصاً بیٹیوں سے بہت محبت کرتے تھے اور ہم بھائیوں کو بھی بہنوں، بیٹیوں سے خصوصی شفقت کا کہا کرتے تھے۔

ہم بھائی جب برسر روزگار ہوئے تو گھر میں ماہانہ خرچہ والد صاحب کو دیتے تو سب سے پہلے پوچھتے کہ جماعتی چندہ ادا کیا ہے کہ نہیں۔ اگر کوتاہی نظر آتی تو خرچہ لینے سے انکار کر دیتے۔ جب رسید چندہ کٹ جاتی تب رقم پکڑتے۔ ہمارے والد صاحب کی شادی یکے از تین صد تیرہ رفیق مسیح موعود حضرت میاں محمد شفیع سیٹھی صاحب جہلمی کی پوتی سے ہوئی۔ ہماری والدہ مرحومہ بھی احمدیت کی بہت بڑی شیدائی تھیں اور ہمارے والد صاحب کے لئے جماعتی کاموں میں

باقی صفحہ 5 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 103968 میں Rahmat Iromini

زوجہ Abbas Iromini قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/500 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/27500 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ R Iromini گواہ شد نمبر 1 Zakariyya گواہ شد نمبر 2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 103969 میں Zulphat

زوجہ Hassan قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/40,000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Zulphat گواہ شد نمبر 1 Zakariyya گواہ شد نمبر 2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 103970 میں Hassanah

زوجہ Sulaiman قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/6000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hassanah گواہ شد نمبر 1 Zakariyya گواہ شد نمبر 2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 103971 میں Monsuru

ولد Salami قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 63 سال بیعت 1971ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ واقع نائیجیریا اندازاً مالیت -/650,000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Monsuru گواہ شد نمبر 1 Abdus Salam گواہ شد نمبر 2 Zakariyya

مسل نمبر 103972 میں Haleemah

زوجہ Kuye قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 34 سال بیعت 1985ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/30,000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15500 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Haleemah گواہ شد نمبر 1 Zakariyya گواہ شد نمبر 2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 103973 میں

Bashir Ru Deen Mahmud

ولد Late Keshinro قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bashirudeen گواہ شد نمبر 1 Abdur Raheem S گواہ شد نمبر 2 Munawar A.Tahir

مسل نمبر 103974 میں Monsurat

زوجہ Adegbola قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 46 سال بیعت 1990ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/200 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16810 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Monsurat گواہ شد نمبر 1 S.S.Ahmad گواہ شد نمبر 2 Zakariyya

مسل نمبر 103975 میں Taofeeqah

زوجہ Abd Rahman قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10,000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/56085 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Taofeeqah گواہ شد نمبر 1 Zakariyya گواہ شد نمبر 2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 103976 میں Faosat

زوجہ Odukoya قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت 1982ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/300 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Faosat گواہ شد نمبر 1 Mukailm گواہ شد نمبر 2 Shereef A Oicunmu

مسل نمبر 103977 میں Busirat

زوجہ Musodiq قوم ...... پیشہ تجارت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/30,000 نائیجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/2000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Busirat گواہ شد نمبر 1 S.S.Ahmad گواہ شد نمبر 2 Zakariyya

مسل نمبر 103978 میں Rasheedat

زوجہ Hassan Lawal قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 28 سال بیعت 2000ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/13500 نائیجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/28000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Rasheedat گواہ شد نمبر 1 S.S.Ahmad گواہ شد نمبر 2 Zakariyya

مسل نمبر 103979 میں Halimah

زوجہ Adegbola قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت 1997ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/34000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Halimah گواہ شد نمبر 1 S.S.Ahmad گواہ شد نمبر 2 Zakariyya

مسل نمبر 103980 میں Fatimat

زوجہ Oladejo قوم ...... پیشہ تجارت عمر 50 سال بیعت 1981ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/2000 نائیجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/6000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatimat گواہ شد نمبر 1 Zakariyya گواہ شد نمبر 2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 103981 میں

Tajudeen Olanrewaju

ولد Akindele قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/28000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tajudeen O گواہ شد نمبر 1 S.S.Ahmad گواہ شد نمبر 2 Zakariyya

مسل نمبر 103982 میں Musbau

ولد Abdul Rasheed قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال

بیعت 1984ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Busbau گواہ شد نمبر1 S.S.Ahmad گواہ شد نمبر2 Zakariyya

مسل نمبر 103983 میں Jimoh

ولد Oladejo قوم...... پیشہ ڈرائیور عمر 58 سال بیعت 2008ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jimoh گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 103984 میں Ishaq

ولد Zubair قوم...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 58 سال بیعت 1990ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ishaq گواہ شد نمبر1 S.S.Ahmad گواہ شد نمبر2 Zakariyya

مسل نمبر 103985 میں Sulaiman

ولد Alawode قوم...... پیشہ ٹریڈر عمر 70 سال بیعت 1969ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sulaiman گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 103986 میں Fausat

زوجہ Ibrahim قوم...... پیشہ کیٹرنگ عمر 50 سال بیعت 1994ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fausat گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 103987 میں
Durowoju Abdul Azeez Ayinde

ولد Durowojo Isiaku قوم...... پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت 1997ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-12-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Durowoju Abdul Azeez Ayinde گواہ شد نمبر1 M.A.Tahir گواہ شد نمبر2 Zakariyya

مسل نمبر 103988 میں Abdul Waheed

ولد Ojo قوم...... پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) برقبہ 270ft×135ft واقع نائیجیریا اندازاً مالیت -/900,000 نائیجیرین کرنسی (2) رہائشی مکان (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) برقبہ 120ft×60ft واقع نائیجیریا اندازاً مالیت -/1800,000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Abdul Waheed گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 103989 میں Abdul Malik

ولد Ahoton قوم...... پیشہ ٹیچنگ عمر 48 سال بیعت 1982ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی 5 پلاٹ (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) برقبہ 600ft×300ft واقع نائیجیریا اندازاً مالیت -/750,000 نائیجیرین کرنسی (2) رہائشی مکان (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) برقبہ 120ft×60ft واقع نائیجیریا اندازاً مالیت -/2500,000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/65000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Malik گواہ شد نمبر1 S.S.Ahmad گواہ شد نمبر2 Zakariyya

مسل نمبر 103990 میں Sulaimon

ولد Nasir قوم...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 48 سال بیعت 1984ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) برقبہ 120ft×60ft واقع نائیجیریا اندازاً مالیت -/300,000 نائیجیرین کرنسی (2) زیر تعمیر بلڈنگ (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) واقع نائیجیریا اندازاً مالیت -/800,000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sulaimon گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 103991 میں Jamiu

ولد Imam قوم...... پیشہ کنٹریکٹر عمر 38 سال بیعت 2001ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jimiu گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 103992 میں
Abdul Ghaniyy Olatunbosu Salawu

ولد Salawu قوم...... پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت 1986ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Abdul Ghaniyy O.S گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 103993 میں
Major Gen S.A.Balogun

ولد Ibrahim قوم...... پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت 1968ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-04-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع نائیجیریا اندازاً مالیت 20M نائیجیرین کرنسی (2) رہائشی مکان واقع نائیجیریا اندازاً مالیت 5M نائیجیرین کرنسی (3) رہائشی مکان واقع نائیجیریا اندازاً مالیت 10M نائیجیرین کرنسی (4) رہائشی مکان واقع نائیجیریا اندازاً مالیت 3M نائیجیرین کرنسی (5) رہائشی مکان واقع نائیجیریا اندازاً مالیت 2M نائیجیرین کرنسی (6) رہائشی مکان واقع نائیجیریا اندازاً مالیت 1M نائیجیرین کرنسی (7) آئل پام فارم واقع نائیجیریا اندازاً مالیت -/250,000 نائیجیرین کرنسی (8) شیئرز مالیت -/30000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 2M نائیجیرین کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Major Gen S.A Balogum گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 103994 میں Abdul Wasiu

ولد Omope قوم...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Abdul Wasiu گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 103995 میں Sheriffdeen

ولد Oyinlola قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sheriffdeen گواہ شد نمبر1 Naseem Ahmad گواہ شد نمبر2 Zakariyya

مسل نمبر 103996 میں
Ahmad Muhammad

ولد Muhammad قوم...... پیشہ فارغ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Muhammad گواہ شد نمبر1 Naseem Ahmad گواہ شد نمبر2 R Idwam

مسل نمبر 103997 میں Abdul Hamid

ولد Busari قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت 1996ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-12-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Hamid گواہ شد نمبر1 Shakirudeen گواہ شد نمبر2 Imam

مسل نمبر 103998 میں

Mohammad Nasir

ولد Ibrahim قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-12-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Nasir گواہ شد نمبر1 Naseem Ahmad گواہ شد نمبر2 Ridwan

مسل نمبر 103999 میں Abdul Ganiyu

ولد Rufai قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 71 سال بیعت 1970ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-12-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع نائیجیریا اندازاً مالیت -/500,000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Abdul Ganiy گواہ شد نمبر1 S.S.Ahmad گواہ شد نمبر2 S.M.Ahmad

مسل نمبر 104000 میں Saliman

ولد Tahir قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت 1989ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 42001.9 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Saliman گواہ شد نمبر1 Abdul Gniyy گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 104001 میں Raji

ولد Bokini قوم ...... پیشہ فارمر عمر 80 سال بیعت 1980ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Raji گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 104002 میں

Ibraheem Alabi

ولد Abdul Ganiy قوم ...... پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/92274 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibraheem گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 104003 میں

Misbaudeen Omope

ولد Omope قوم ...... پیشہ فارمر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Misbaueen Omope گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 104004 میں Abdul Ganiy

ولد Alabi قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 56 سال بیعت 1981ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ایک پلاٹ برقبہ 120×30×60 واقع نائیجیریا اندازاً مالیت -/1200,000 نائیجیرین کرنسی (2) رہائشی مکان برقبہ 100×80 واقع نائیجیریا اندازاً مالیت -/3500,000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000,000 نائیجیرین کرنسی سالانہ بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Ganiy گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 104005 میں

Adelere Abdul Yakin

ولد Abdul Salam Adepoju قوم ...... پیشہ بلڈر عمر 62 سال بیعت 1972ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع نائیجیریا اندازاً مالیت -/2500,000 نائیجیرین کرنسی (2) زیر تعمیر مکان واقع نائیجیریا اندازاً مالیت -/500,000 نائیجیرین کرنسی (3) رہائشی پلاٹ واقع نائیجیریا اندازاً مالیت -/100,000 نائیجیرین کرنسی (4) مویشی اندازاً مالیت -/90,000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Adelere Abdul Yakin گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 104006 میں Abdullah

ولد Aji bola قوم ...... پیشہ مشنری عمر 28 سال بیعت 2003ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13700 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Abdullah گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 104007 میں

Maroof Adeyemi

ولد Omolaoye قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Maroof Adeyemi گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.ahmad

مسل نمبر 104008 میں Nafiu

ولد Sulaiman قوم ...... پیشہ مشنری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Nafiu گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 104009 میں Abdus Sobur

ولد Bamgbose قوم ...... پیشہ مشنری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Abdus Sobur گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 104010 میں Ibrahim

ولد Lawal قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 72 سال بیعت 1975ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Ibrahim گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 104011 میں

Lawal Abdbakar.O

ولد Alhaji J.T.Lawal قوم ...... پیشہ سول انجنیئر عمر 27 سال بیعت 1999ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد

پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Lawal Abubakar O گواہ شد نمبر Zakariyya1 گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 104012 میں Aliu

ولد Jimoh قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت 1986ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Aliu گواہ شد نمبر Zakariyya1 گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 104013 میں Ameen

ولد Muhammed قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت 1995ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ameen گواہ شد نمبر Zakariyya1 گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 104014 میں Zikirullah

ولد Oladejo قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 43 سال بیعت 1989ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zikirullah گواہ شد نمبر Zakariyya1 گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 104015 میں Ademola L

ولد Aliu قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت 1997ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 16897.28 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ademola L گواہ شد نمبر Zakariyya1 گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 104016 میں Abdul Rasheed

ولد Abdul Salam قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت 1984ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Rasheed گواہ شد نمبر Zakariyya1 گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 104017 میں Oladele Abdr Rahman

ولد Oladele قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت 1990ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/33000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Oladele Abdr Rahman گواہ شد نمبر Zakariyya1 گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 104018 میں A.R.Raufu

ولد Oladipupo قوم ...... پیشہ ٹریڈ عمر 39 سال بیعت 2001ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/23000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ A.R.Raufu گواہ شد نمبر Zakariyya1 گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 104019 میں Ahmad

ولد Adegite قوم ...... پیشہ فارمر عمر 32 سال بیعت 1980ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad گواہ شد نمبر Zakariyya1 گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 104020 میں Abeeb

ولد Akintunde قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abeeb گواہ شد نمبر Zakariyya1 گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 104021 میں Sheriff Deen

ولد Zubair قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sheriff Deen گواہ شد نمبر Zakariyya1 گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 104022 میں Shakrullah

ولد Azeez قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت 2003ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shakrullah گواہ شد نمبر Zakariyya1 گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 104023 میں Ismail

ولد Sanusi قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 50 سال بیعت 1995ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ismail گواہ شد نمبر Zakariyya1 گواہ شد نمبر 2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 104024 میں Islaudeen

ولد Saeed قوم ...... پیشہ مشنری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14600 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Islaudeen گواہ شد نمبر Zakariyya1 گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 104025 میں A.Rasheed

ولد Abebefu قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت 1984ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ A.Rasheed گواہ شد نمبر Zakariyya1 گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 104026 میں Muhammad Jamiu

ولد Abdul Lateef قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت 1996ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Jamiu گواہ شد نمبر Zakariyya1 گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 104027 میں Jamiu

ولد Amusa قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jamiu گواہ شد نمبر Zakariyya1 گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

دارالضیافت میں خالی آسامیاں

دارالضیافت میں درجہ چہارم کی کچھ آسامیاں خالی ہیں۔ تجربہ کار میٹرک پاس نوجوان جن کی عمر 25 سے 30 سال تک ہو۔ اپنے تجربہ کی اسناد اور اپنی تحریر کردہ درخواست کے ساتھ جس پر اپنے صدر صاحب / امیر صاحب جماعت کی سفارش بھی ہو مورخہ 5/اکتوبر 2010ء کو بوقت 9:00 بجے صبح انٹرویو کیلئے دارالضیافت تشریف لاویں۔ جنہوں نے پہلے درخواستیں دی ہیں وہ بھی نئی درخواست لے کر آئیں۔

(نائب ناظر ضیافت۔ دارالضیافت ربوہ)

درخواست دعا

مکرم رفیع احمد صاحب رند معلم سلسلہ چک نمبر R-93/6 بہاولنگر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے دانیال احمد کا تقریباً سال پہلے ہرنیا کا آپریشن ہوا تھا لیکن وہ کامیاب نہیں ہوا۔ اب دسمبر میں دوبارہ آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے بیٹے کو صحت والی زندگی دے اور اس تکلیف سے اپنے فضل سے شفاء عطا فرمائے۔ آمین

مکرم رانا رفیق احمد صاحب ناظم مجلس انصاراللہ ضلع خوشاب اطلاع دیتے ہیں۔

مکرم رانا عبدالحکیم خان صاحب کاٹھگڑھی دارالعلوم شرقی نور ربوہ مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

مکرم محبوب الرحمٰن شفیق احمد صاحب مربی سلسلہ کیتو ایکواڈور تحریر کرتے ہیں۔

جنوبی امریکہ کے ملک ایکواڈور کے دارالحکومت کیتو کی پہلی مقامی احمدی خاتون محترمہ Silvia Gaete (سلویا گائیٹے) بریسٹ ٹیومر کی وجہ سے ''کیتو'' کے ایک مقامی کینسر ہسپتال Solca (سولکا) میں داخل ہیں۔ احباب کرام سے محترمہ کی کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم اظہر مسعود صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم محمد رفیق صاحب ولد مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب مرحوم مورخہ 31/اگست 2010ء کو صبح آٹھ بجے اچانک طبیعت خراب ہونے سے گھر ہی وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 53 سال تھی۔ مرحوم حضرت چوہدری عبدالعزیز پٹواری صاحب رفیق حضرت مسیح موعود یکے از رفقاء 313 کے پوتے تھے اسی دن نماز جنازہ محلّہ میں ہوئی کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی اور عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ، ایک بیٹا عمر دس سال اور ایک بیٹی عمر 5 سال سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ پروفیسر سیدہ نسیم سعید صاحبہ لاہور تحریر کرتی ہیں۔

ہمارے بیٹے مکرم محمود سعید صاحب ابن مکرم محمد سعید احمد صاحب انجینئر لاہور چھاؤنی 18 ستمبر 2010ء کو اسلام آباد میں اچانک حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے اپنے مولا حقیقی سے جا ملے۔ مرحوم موصی تھے۔ 19 ستمبر کو مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ نے نماز عصر کے بعد نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر مکرم سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے دعا کروائی۔ ان کی عمر 48 سال تھی۔ نافع الناس وجود تھے۔ Power Generation میں ٹاپ کے ماہر تھے کئی ایوارڈ حاصل کر چکے تھے بیسیوں احمدی بیروزگاروں کو ملازمت دلوائی ضرورت مندوں کی کھلے دل سے مدد کرتے ہر جماعتی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے حقوق اللہ اور حقوق العباد بہت احسن طریق پر ادا کرتے۔ 1987ء میں مردان 3 دن کیلئے اسیر راہ مولا ہونے کا اعزاز بھی ان کو ملا۔ حضرت خلیفۃ المسیح سے بے حد محبت تھی۔ مرحوم مکرم ڈاکٹر سید شفیع احمد صاحب محقق دہلوی رفیق بانی سلسلہ احمدیہ کے نواسے اور مکرم ملک عبدالرشید صاحب ریٹائرڈ چیف انجینئر جو 28 مئی کو دارالذکر میں شہید ہوئے کے داماد تھے۔ افراد جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کیلئے درخواست دعا ہے۔ نیز اس کی بیوہ اور پانچ سالہ بیٹے اور ایک سالہ بیٹی کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ خود ان کا حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔ اور ہمیں صبر و ہمت دے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم اخوند محمد ظفر اللہ خان صاحب نیو گلگشت کالونی ملتان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ صفیہ سلطان بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم پروفیسر اخوند محمد عبدالقادر خان صاحب سابق وائس پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ بمقام گلگشت کالونی ملتان بعمر 91 سال مختصر علالت کے بعد مورخہ 3 ستمبر 2010ء کو وفات پا گئیں۔ مرحومہ بفضل اللہ تعالیٰ موصیہ تھیں۔ اسی دن مکرم محمد الیاس صاحب مربی سلسلہ نے ساڑھے نو بجے شب نماز جنازہ پڑھائی۔ جس کے بعد میت کو بذریعہ ایمبولینس ربوہ لے جایا گیا۔ مورخہ 4 ستمبر 2010ء کو بعد نماز ظہر بیت مبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ مکرم اخوند محمد افضل خان صاحب غلزئی مرحوم (جب تک ان کی صحت نے اجازت دی، متفقہ طور پر امیر جماعت ہائے احمدیہ ڈیرہ غازی خان منتخب ہوتے رہے، نیز مرحوم کے اثر و رسوخ اور کاوشوں سے ہی مرکزی بیت الذکر ڈیرہ غازی خان کی تعمیر ممکن ہوئی تھی) کی بہو اور مکرم اخوند محمد اکبر خان صاحب غلزئی مرحوم (جو اخوند محمد افضل صاحب کے چھوٹے بھائی تھے اور جنہیں ملتان میں حضرت اماں جان کی میزبانی کا شرف حاصل ہوا تھا) کی سب سے بڑی دختر تھیں۔ دونوں بھائی رفیق حضرت مسیح موعود تھے۔ مرحومہ نیک، نمازی، پرہیزگار، دعا گو، منکسر المزاج اور صابر و شاکر خاتون تھیں۔ کسی کو تکلیف میں نہ دیکھ سکتی تھیں۔ ہمیشہ ہر ایک کا بھلا چاہا۔ ضرورت مند عزیز و اقارب کی خاموشی سے مالی اعانت کیا کرتی تھیں۔ جماعتی نظام کی ہمیشہ پاسداری کی۔ نظام خلافت کے ساتھ والہانہ پیار تھا۔ قادیان میں قیام کے دوران حضرت مصلح موعود کے درس قرآن کریم میں حتی الوسع باقاعدگی کے ساتھ شرکت کیا کرتی تھیں۔ پسماندگان میں دو بیٹے، خاکسار اور مکرم اخوند عبدالماجد شاہین خان صاحب شامل ہیں جو بفضل اللہ تعالیٰ شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

مکرم عطاء العلیم شاہد صاحب

حضرت سید بدرالدین باکھریؒ آف اوچ شریف

سیرت حضرت ام طاہر سیدہ مریم بیگم صاحبہ تابعین رفقاء احمد پڑھ رہا تھا تو اس میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے نانا جان حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب کے آباء و اجداد کے متعلق لکھا تھا کہ آپ کا سلسلہ نسب آٹھویں نویں پشت سے حضرت سید بدرالدین صاحب باکھری سے جا ملتا ہے۔ تب خاکسار کو مزید دلچسپی پیدا ہوئی کہ ان بزرگ موصوف کا مزار اوچ شریف ضلع بہاولپور میں واقع ہے۔

آپ کے والد صاحب کا نام محمد صدرالدین حسینی تھا۔ آپ کے جدامجد سید محمد بن شجاع ملی تھے۔ آپ کی پیدائش 640ھ میں ہوئی اور 685ھ میں اوچ شریف تشریف لائے۔ آپ باکھری اس لئے کہلاتے تھے کہ سندھ میں جس مقام پر آپ کے آباء و اجداد عرب سے آکر آباد ہوئے اس کا پہلا نام بقرہ تھا۔ جو بعد میں باکھری یا بکھری میں تبدیل ہو گیا۔ اس بستی کا پہلا نام منصورہ تھا۔ آپ کا وصال 2 رجب 700ھ میں اوچ شریف میں ہوا۔ اس منصورہ یا بکھری گاؤں میں آباد ہوتے ہوئے آپ نے پُر درد دعائیں کیں۔

آپ کا مزار اوچ شریف کے مغرب میں ایک اونچی جگہ پر ہے اور بہت سادہ اور غریب بزرگ کا مزار لگتا ہے۔ جبکہ دوسرے مزاروں کی ظاہری حالت اس سے بہت اچھی ہے۔ آپ کے مزار کے جنوب میں آپ کے داماد حضرت سید سرخ جلال کا مزار ہے۔ آپ کے والد کا نام سید علی ابوالمولد بن جعفر حسینی تھا۔ آپ کی پہلی شادی بخارا میں سید قاسم بخاری کی صاحبزادی فاطمہ سے ہوئی تھی۔ آپ کا سلسلہ نسب نو واسطوں سے حضرت امام محمد تقیؒ تک جا پہنچتا ہے اور حضرت علیؓ سے 18ویں پشت میں جا ملتا ہے۔ 641ھ میں اوچ شریف آ گئے۔ آپ کی دوسری شادی حضرت سید بدرالدین باکھریؒ جن کا اصل نام محمد بن صدرالدین تھا کی بیٹی زہرہ سے ہوئی۔ اس رشتہ کے متعلق آنحضرتؐ نے حضرت موصوف کو خواب میں بتایا کہ یہ بابرکت ہوگا۔

آپؒ برصغیر میں حضرت بہاء الدین زکریاؒ ملتانی سے متاثر تھے۔ اس لئے آپ بخارا جیسے ٹھنڈے علاقہ کو چھوڑ کر اس گرم علاقہ میں آکر آباد ہو گئے۔ ایک دفعہ گرمی میں آپ کو بخارا کی یاد آئی تو آپ نے فارسی میں اس کو یاد کیا تو خدا نے آسمان سے بادل برسائے۔

آپ اکثر سرخ لباس پہنتے تھے اس وجہ سے آپ کا نام سرخ پوش پڑ گیا۔ ایک یہ بھی روایت ملتی ہے کہ رات کو اس لئے نہ سوتے تھے کہ گہری نیند کی وجہ سے خدا کی عبادت سے محروم نہ رہوں۔ آپ نے ایک مدرسہ بھی قائم کیا جس میں اس زمانے کی اسلامی موضوعات کی کتب تفسیر و فقہ و حدیث و منطق وغیرہ کے دروس ہوا کرتے تھے۔ آپ کا وصال 690ھ 14 جمادی الاول اور عیسوی اعتبار سے 20 مئی 1291ء کو ہوا۔ یوں آپ 95 سال کی عمر پا کر اس دنیا سے رخصت ہوئے۔ آپ کے لقب ''مخدوم'' کے اعداد سے آپ کی وفات کی تاریخ ثابت ہوتی ہے۔

☆......☆......☆

❖ اکسیر بلڈ پریشر ❖
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

Immigration, Study Abroad
Job Offer Arrangement
CANADA, UK, USA
SWEDEN, AUSTRALIA
VISIONZ CONSULTANTS
visionzconsultants@gmail.com
Appeal Cases, Visit Visa, Family Sponsor, Settlement Visa
416-A, Siddiq Trade Center, Main Boulevard, Gulberg II, Lahore.

خبریں

قرضے معاف کرانے والوں کی فہرست سپریم کورٹ میں طلب

چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری نے اربوں روپے کے قرضوں کی معافی کیس کی سماعت کے دوران قرض معاف کرانے والوں کی فہرست طلب کر لی ہے اور قرار دیا ہے کہ قرضوں کی معافی سے ملکی خزانے کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچایا گیا ہے۔ سٹیٹ بینک کے وکیل سید اقبال حیدر نے دوران سماعت بتایا کہ 1971ء سے لے کر دسمبر 2009ء تک 2 کھرب 56 ارب کے قرضے معاف کرائے گئے ہیں۔ سٹیٹ بینک کے قواعد کے تحت بینک کے بورڈ آف ڈائریکٹر کو قرضوں کی معافی کا اختیار حاصل ہے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ دیکھنا یہ ہے کہ سٹیٹ بینک یا نجی بینکوں نے قانونی طور پر قرضے معاف کئے ہیں ہم کو آئین کے آرٹیکل 25 کے تحت پرکھنا ہے کہ قرضے معافی میں کس چیز کو بنیاد بنایا گیا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 30۔ستمبر	
طلوع فجر	4:35
طلوع آفتاب	5:59
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	5:57

سیلاب زدگان کیلئے فوج کے ریلیف فنڈ کا آڈٹ ہوگا

قومی اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے وزارت دفاع کو ہدایت کی ہے کہ سیلاب زدگان کی امداد کیلئے قائم کئے گئے ملٹری فنڈ کو قانونی حیثیت دینے کیلئے نوٹیفکیشن جاری کیا جائے، ملٹری ریلیف فنڈ کا باقاعدہ آڈٹ ہوگا، اگر اس میں بے ضابطگیاں پائی گئیں تو پی اے سی اس کا سخت نوٹس لے گی۔

قانون کی حکمرانی تک حالات ٹھیک نہیں ہوں گے

مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف نے کہا ہے کہ اگر ملک میں منتخب پارلیمنٹ ہوتی تو آج پاکستان میں دہشت گردی بھی موجود نہ ہوتی لیکن اب حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم سب کو ماضی کی روایات کو دہرانے کا سلسلہ ختم کرنا ہوگا۔ سپریم کورٹ کے فیصلوں پر عمل کرنا چاہئے کیونکہ جب تک ملک میں آئین وقانون کی حکمرانی نہیں ہوگی اس وقت تک حالات ٹھیک نہیں ہوں گے۔

پنجاب میں تمام ٹاسک فورسز ختم کرنے کا فیصلہ

پنجاب میں قائم تمام ٹاسک فورسز ختم کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق تمام ٹاسک فورسز کے فنڈز سیلاب زدگان کو دیئے جائیں گے۔ ٹاسک فورسز کے تمام ارکان سے مراعات واپس لینے کا حکم دے دیا گیا۔

آزمائشی کمی خون کورس فری
مظہر ہومیو و ہربل فارما و ہسپتال
www.drmazhar.com
0334-6372686

FD-10